لوقا کی معرفت مسیح کی انجیل (مطالعہ نمبر ایک)

خدا باپ کے فضل وکرم سے اس ماہ ہم مطالعہ کا ایک نیا سلسلہ شروع کریں گے۔ ہماری یہ کوشش ہوگی کہ خدا کی پاک کلام کی یہ تشریح ہم سب کے لیے برکت کا باعث ہو۔اور ویسے بھی لوقا کی انجیل بہت ہی زیادہ پُرکشش ہے کیونکہ اس انجیل کو خاص تھیوفلس کے لیے لکھا گیا ہے جس کا مطلب ''خدا کا پیارا'' ہے۔اور خداوند کی مدد سے میں چاہوں گا یہ یہ تفسیری سلسلہ آپ تمام خدا سے محبت رکھنے والوں کے نام کروں۔اس تفسیری سلسلہ میں ہماری کوشش ہے کہ یہ مضامین ایک نئے مسیحی کے لیےاور ساتھ ہی ایک بالغ مسیحی دونوں کے لیے آسانی سے سمجھنا آسان ہوں لیکن میرے خیال میں میرے دوست پاسٹر صاحبان بھی ہیں جن کے کلام مقدس کی تفسیر واعظ تیار کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔اس تفسریری سلسلہ میں ہم کوشش کریں گے کہ کچھ اضافی نقاط کو پیش کریں جن کی مدد سے آپ کی منادی میں،خدا کے کلام میں سے واعظ تیار کرنے میں آسانی ہوگی۔اس لیے خواہ آپ نئے مسیحی ہیں،یا آپ خداوند مسیح کے بہت عرصہ سے چل رہے ہیں آپ ایک کلیسیاہ کے فرد ہیں یا کلیسیاہ کے پاسٹر ہیں میری دعا ہے کہ یہ تفسیری سلسلہ ہم سب کے لیے برکت کا باعث ہو۔

آول:لوقا کی انجیل کا تعارف:

انجیل کا مطلب خوشی کی خبر ہے۔اور یسوع مسیح کی انجیل سب سے زیادہ خوشی کی خبر ہے۔جب خداوند یسوع مسیح دنیا میں آئے تو دنیا کو ایک نئے قسم کی کتاب کی ضرورت تھی۔یعنی انجیل کی ضرورت تھی،انجیل حالات زندگی پر مبنی کتاب نہیں ہے۔بے شک اس میں یسوع مسیح کی زندگی کے حالات تحریر ہیں۔انجیل کوئی کہانی کا ناول بھی نہیں ہے بے شک اس میں تمثیلیں اور کہانیاں موجود ہیں۔انجیل کوئی تحقیقی دستاویز بھی نہیں ہے بے شک اس میں حالات وواقعات اور تاریخی واقعات ہیں جن کا تعلق مختلف علاقہ جات سے ہے۔انجیل کی کتاب کوئی تاریخی کتاب بھی نہیں ہے حالانکہ اس میں تاریخی واقعات موجود ہیں جن کی تصدیق بھی کی جاسکتی ہے۔انجیل ایک مکمل طور پر منفرد کتاب ہے۔۴ اناجیل ہیں اور نا صرف اس سے پہلے کبھی انجیل لکھی گئی بلکہ ان کے لکھے جانے کے بعد انجیل کی نقل بھی نہیں کی گئی ہے۔اس لیے اناجیل اپنی ذات میں بالکل مختلف کتابیں ہیں دنیا میں کوئی کتاب انجیل کا ثانی نہیں ہے۔

لوقا کی انجیل بائبل مقدس کی واحد کتاب ہے جو کسی غیر یہودی نے لکھی ہے۔اور ظاہر ہے اس سچ سے ہم جیسے لوگوں کے دل ایمان سے بھر جاتے ہیں کیونکہ ہم بھی غیر اقوام سے ہیں جنھوں نے مسیح خداوند کی پیروی کا فیصلہ کیا ہے۔اور ظاہر ہے ہم سب اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ بائبل مقدس کا اصل لکھاری خدا ہے جس نے اپنے روح القدس کے وسیلے اپنے لوگوں کو تحریک دی کہ وہ خدا کی باتوں کو احاطہ تحریر میں لائیں۔(۲ پطرس ۱:۲۱) نبیوں نے خدا کے روح کی تحریک سے لکھا،لیکن ظاہر ہے ہم اس میں انسانوں کی کوششوں کو کم نہیں کر سکتے جنھوں نے اپنے آپ کو خدا کے ہاتھ میں دیا کہ اُس کا کلام لکھ سکیں۔

لوقا کے بارے میں ہم بہت زیادہ کچھ نہیں جانتے۔لیکن چند ایک اہم باتوں کو ہمیں کلام مقدس کے اور حوالا جات سے اور کلیسیائی تاریخی سے میں سے پتہ چلتا ہے۔لوقا انطاکیہ سے تھا ایک جدید یونانی شہر جو کہ جدید دور میں ترکی کے جنوبی سمت میں واقعؑ ہے۔لوقا ایک تربیت یافتہ طبیب بھی تھا اور اس بات کا ثبوت اُس کی تحاریر میں سے بھی معلوم پڑتا ہے۔کلام میں اُسے ''پیارا طبیب'' کے نام سے لکھا گیا

ہے۔(کلسیوں ۴:۱۴) اُس نے پولس رسول کے ساتھ اُس کے مشنری دوروں میں اُس کے ساتھ سفر کیا۔لوقا نے اپنی تحاریر میں تاریخی معلومات رقم کرنے میں بہت زیادہ احتیاط برتی ہے،شہروں کے نام،حاکموں کے نام،تاریخ،اس طرح کی تمام معلومات درست تحریر کی ہیں جن کی تصدیق باقی تاریخی کُتب سے ہوسکتی ہے۔اسی بنیاد پر لوقا کو پہلا مسیحی مورخ کہا جاسکتا ہے۔لوقا نے احتیاط کے ساتھ درست تمام معلومات ترتیب کے ساتھ لکھی ہیں۔لوقا کی انجیل اور رسولوں کے اعمال،دونوں لوقا کی تصانیف ہیں۔بہت سے مسیحی تفسیر دان ہیں جو ان دو کتابوں کو ایک کتاب مانتے ہیں۔دونوں کتابوں کو جوڑ دیں تو یہ پولس رسول کے تمام خطوط سے زیادہ ضخیم ہوگی۔خیال واثق ہے کہ لوقا کی انجیل سن ۶۰ سے ۶۳ بعد از مسیح لکھی گئی۔کیونکہ لوقا کی کتاب رسولوں کے اعمال کا اختتام سن ۶۳ کے واقعات کے ساتھ ہوتا ہے جہاں پولس رسول کو رومی قید خانہ میں ڈالا گیا تھا۔لوقا روم میں سن ۶۴ میں لگی آگ کا ذکر نہیں کرتا جس کے نتیجہ میں مسیحیوں کو بڑی ایذ رسانی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔اگر ایسا تھا تو وہ ضرور پطرس،پولس اور اُن کے دوستوں کی شہادت کو ضرور ذکر کرتا جو کہ اُس کتاب لکھنے کے بعد ہوئے تھے۔لوقا چونکہ ایک غیر قوم کے شخص نے لکھی ہے اس لیے چاروں اناجیل میں لوقا کی انجیل کی ایک خاص جگہ ہے۔متی انجیل لکھتے وقت اُن پیش گوئیوں پر زور دیتا ہے جو مسیح یسوع کی ذات میں پوری ہوئیں۔مرقس ان باتوں کو زور دیتا ہے کہ کیسے خداوند یسوع مسیح ایک دکھ سہنے والا خادم ہے جو دنیا کے لیے اپنی جان دیتا ہے۔اور یوحنا اپنی انجیل میں خداوند یسوع مسیح کی الوہیت،اور یسوع مسیح کو خدا کا ازلی بیٹا بتانے پر زور دیتا ہے۔اور لوقا ایک عظیم مورخ کے طور پر تمام معلومات کو اکٹھا کر کے انہیں ترتیب کے ساتھ لکھتا ہے تمام واقعات کو ترتیب کے ساتھ لکھنے کے ساتھ ساتھ لوقا خداوند یسوع مسیح کو ابن آدم کے طور پر پیش کرتا ہے۔

دوئم: لوقا کی انجیل کے مقصد اور طریقہ: (لوقا ۱:۱۔۴)

لوقا بطور ماہر مورخ کے اپنی انجیل کا آغاز یہ بتانے سے کرتا ہے کہ تمام معلومات اُس کے پاس کہاں سے آئیں۔اور طریقہ بھی بتاتا ہے کہ اُس نے کیسے تصنیف کیں۔انسانی اعتبار سے وہ پہلے سے تحریر شُدہ مواد سے مدد لیتا ہے ممکنہ طور پر وہ مرقس اور متی کی اناجیل ہیں کو لوقا کی انجیل سے بھی پہلے لکھی گئیں تھیں۔اس کے علاوہ اُس نے اور چشم دید گواہوں سے بھی مدد لی ہوگی۔

لوقا ۱:۱۔۴: چونکہ بہتوں نے اس پر کمر باندھی کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہوئیں اُن کو ترتیب وار بیان کریں جیسا کہ انہوں نے جو شروع سے دیکھنے والے اور کلام کے خادم تھے اُن کو ہم تک پہنچایا اس لیے اے معزز تھیفلس میں نے بھی یہ مناسب جانا کہ سب باتوں کو سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کر کے اُن کو تیرے لیے ترتیب سے لکھوں۔تاکہ جن باتوں کی تو نے تعلیم پائی ہے اُن کی پختگی تجھے معلوم ہوجائے۔غور کریں کہ یہاں چشم دید گواہان،اور خدا کے الہام میں بڑا فرق ہے۔بائبل مقدس ایسے سینکڑوں چشم دید گاہوں کو ذکر کرتی ہے جنھوں نے جی اُٹھے مسیح کو دیکھا تھا(۱کرنتھیوں ۶:۱۵) لیکن ظاہر ہے ہمارے پاس اُن سینکڑوں لوگوں کی تحاریر نہیں ہیں نقلی مسیحی گاہے گاہے اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں کچھ نا کچھ لکھتے رہتے ہیں یہ ثابت کرنے کے لیے کہ اُن کے اصلی انجیل ہے یا اُنہیں کہیں سے پوشیدہ انجیل مل گئی لیکن اُن تمام تحریروں کو نقلی ثابت کرنا بہت ہی آسان ہوتا ہے کیونکہ وہ رسولوں کی معرفت لکھی گئی اناجیل کے ساتھ تضاد کرتی ہیں ۔ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اگر ایسا ممکن بھی ہو کہ کوئی چشم دید گواہ یسوع مسیح کی حالات زندگی کے واقعات کو درست لکھے اُن کی تمام سچائی کے

باوجود وہ خدا کے روح کے الہام سے نہیں ہونگے۔ مسیح کی ذات سے متعلق واقعات سچ ہوسکتے ہیں لیکن الہامی نہیں ہوسکتے کیونکہ الہام ،یعنی خدا کے روح کی تحریک سے صرف یہی چار اناجیل تحریر ہوئیں تھی۔اس لیے آئیے سب سے پہلے یہ دیکھتے ہیں کلام خدا کے مطابق الہام کیا ہے۔

یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ بائبل مقدس خدا کی لکھی ہے۔ ۲ تمتھیئس ۳:۱۶ ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لیے فائدہ مند بھی تا کہ مرد خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لیے بالکل تیار ہو جائے۔ خدا کا کلام خدا کے روح سے لکھا گیا ہے۔ الہام کا مطلب ہے خدا کا دم، بائبل مقدس میں ۴۰۰ بار یہ الفاظ آئے ہیں ''خداوند فرماتا ہے'' اور بائبل مقدس میں درجنوں بار یہ آیا ہے کہ یہ خدا کا کلام ہے۔(زبور ۱۱۹، امثال ۳۰:۵ ،یسعیاہ ۴۰:۸ ،یسعیاہ ۵۵:۱۱، یرمیاہ ۲۳:۲۹، یوحنا ۱۷:۱۷، رومیوں ۱۰:۱۷، افسیوں ۶:۱۷، عبرانیوں ۴:۱۲،) یہ بھی لکھا ہے کہ بائبل مقدس خدا کے مُنہ کا کلام ہے (استثناہ ۸:۳، متی ۴:۴) لیکین ظاہر ہے اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ خدا نے قلم دوات کی اور اس کتاب کو لکھا، بلکہ خدا نے انسانوں کو اپنے روح سے معمور کیا اور انہوں نے بائبل مقدس کو تحریر کیا۔اس لیے یہ کہنا بھی درست ہے کہ روح سے بھرے لوگوں نے کلام کو لکھا۔ یوحنا ۱۴:۲۶ ،مثال کے طور پر جب متی انجیل لکھنے بیٹھا تو اُس نے اپنی یادداشت سے کام لیا لیکن خدا نے روح نے اُسے تحریک اور سمجھ دی کہ وہ کیا لکھے۔اس عمل کو ایک رسول اس طرح سے بیان کرتا ہے (۲ پطرس ۱:۲۱) اور یرمیاہ تو بیان کرتا ہے کہ خڈا کے روح کی مدد کے بغیر کلام لکھنا ممکن ہی نہیں ہے یرمیاہ ۲۰:۹۔ خدا نے انسانوں کو استعمال کیا۔ ا کرنتھیوں ۱۴:۱۷۔اور کلیسیاہ نے ہمیشہ اسکلام کی حفاظت کی ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ نئے عہدنامہ میں نا اضافہ ہو اور نا اس میں سے کچھ نکالا جائے۔کلیسیاہ نے اس بات کو بھی یقینی بنایا کہ نئے عہدنامہ کے تمام لکھاری خداوند یسوع مسیح کی موت اور اُس کے جی اُٹھنے اور آسمان پر اُٹھائے جانے کی چشم دید گواہ ہوں۔لوقا ۱:۳۔لوقا تھیفلس کو لکھتا ہے کہ جو کچھ میں لکھ رہا ہوں اندازہ نہیں ہے نا ہی ایسی معلومات ہے جس کو تصدیق نہیں کیا جا سکتا بلکہ یہ وہ سچ ہے جو سب سے زیادہ لائق بھروسہ ہے کیونکہ یہ خدا کی مدد سے لکھا گیا ہے۔ وہ کہتا ہے اُس نے شروع سے، یعنی آغاز ہی سے، تمام باتوں کی ترتیب لکھی ہے تاکہ تو اُن باتوں کی پختگی کو جان جائے جن کی تو نے تعلیم پائی ہے۔ خداوند آپ سب کو برکت دے اور قائم رکھے، اگلے مضمون میں ہم لوقا کی انجیل کی تفسیر میں مزید آگے بڑھیں گے۔ آمین